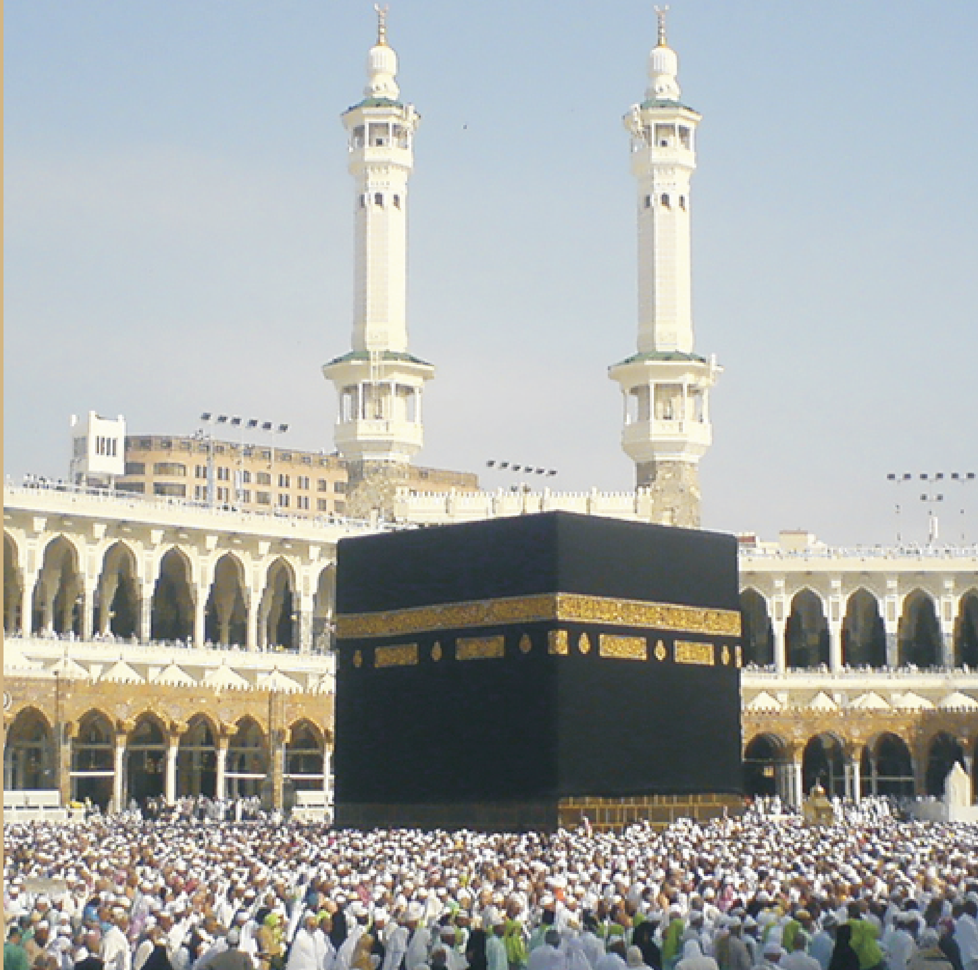
خواتین اور حج وعمرہ



حضرت عائشہؓ سے روایت ہے میں نے عرض کیا:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَرَى الْجِهَادَ اَفْضَلُ الْعَمَلِ، اَفَلَا نُجَاهِدُ؟ قَالَ لَا لَكُنَّ اَفْضَلُ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ

(صحیح البخاری : 1520)

''اے اللہ کے رسول ﷺ ہمیں معلوم ہے کہ جہاد سب سے افضل عمل ہے، کیا ہم جہاد نہ کریں؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا: نہیں بلکہ (عورتوں کے لیے) عمدہ ترین جہاد، حج مبرور ہے۔''



پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS

خواتین

اور

حج وعمرہ



پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS

نام کتاب ------------ **خواتین اور حج وعمرہ**

تالیف ------------ الہدیٰ شعبۂ تحقیق واشاعت

ناشر ------------ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ اوّل

تعداد ------------ پانچ ہزار

تاریخ اشاعت ---------- 1 نومبر، 2010

ملنے کے پتے

اسلام آباد: 7- اے کے بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4434615

salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

کراچی: 30-A سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

فون: +92-21-34528547 , +92-21-34528548

کینیڈا: 5671 McAdamRd ON L4Z In9 Mississauga Canada

Ph: (905) 624 - 2030 , (647) 869 - 6679

www.alhudainstitute.ca

امریکہ: PO Box 2256, Keller, TX762 44

Ph: (817) - 285 - 9450 (480) - 234 - 8918

alhudaonlinebooks@ymail.com



آپؐ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اِنَّ عَبۡدًا اَصۡحَحۡتُ لَهُ جِسۡمَهُ، وَوَسَّعۡتُ عَلَيۡهِ فِي الۡمَعِيۡشَةِ، تَمۡضِي عَلَيۡهِ خَمۡسَةُ اَعۡوَامٍ لَا يَفِدُ اِلَيَّ، لَمَحۡرُوۡمٌ

(السلسلة الصحيحة : 1541)

”جب میں بندے کو صحت اور مال عطا کروں اور اس پر پانچ سال گزر جائیں اور وہ میری طرف نہ آئے تو وہ محروم ہے۔“



فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
.1	ابتدائیہ	5
.2	خواتین کے لیے حج کی شرائط	6
.3	خواتین کا احرام	6
.4	خواتین کے لیے احکامات حج	8
.5	خواتین اور حیض ونفاس کے احکام	10
.6	خواتین اور قیام مکہ ومدینہ	11
.7	خواتین اور مسجد نبوی	13
.8	خواتین اور نماز جنازہ	15
.9	نماز جنازہ کی ادائیگی کا طریقہ	15
.10	تیسری تکبیر کے بعد پڑھی جانے والی میت کی بخشش کے لیے مسنون دعا	16

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

ابتدائیہ

حج وعمرہ اہم عبادات میں سے ہیں اور ان کی درست ادائیگی ہی ان کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔ مناسک حج وعمرہ کی تعلیم پر چھوٹی بڑی کئی کتب موجود ہیں جن سے مرد و خواتین یکساں استفادہ کر سکتے ہیں۔ دیگر عبادات کی طرح اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے حج وعمرہ کی ادائیگی میں بھی بعض جگہوں پر خواتین کے لیے مردوں سے کچھ مختلف احکامات بیان فرمائے ہیں اور بعض جگہوں پر ان کی فطری ساخت وضروریات کی مناسبت سے رخصتیں عطا فرمائی ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کا ان پر خصوصی کرم اور مہربانی ہے۔ اس کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ ان مقامات کی نشان دہی کی جائے اور ان احکامات کو الگ بیان کر دیا جائے تاکہ خواتین اپنے مناسکِ حج صحیح طور پر ادا کر سکیں۔

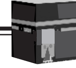
حج وعمرہ کے تفصیلی احکامات جاننے کے لیے ہماری کتاب ''حج بیت اللہ'' کا مطالعہ کیجیے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو حج مبرور کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

الھدیٰ شعبہ تحقیق واشاعت

1 نومبر، 2010





حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے جو صاحب حیثیت افراد پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ

(آلِ عمران : 97)

’’اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس کے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جس نے انکار کیا تو بے شک اللہ تعالیٰ جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔‘‘

استطاعت سے مراد راستے کا سامان اور سواری کا انتظام ہے۔ (صحیح مسلم)

خواتین کے لیے حج کی شرائط

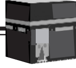
خواتین کے لیے دو شرائط مردوں سے زائد ہیں۔

1. محرم کا ساتھ ہونا۔خواتین بغیر محرم کے حج یا عمرہ کا سفر اختیار نہ کریں۔
2. حالتِ عدّت میں نہ ہوں۔اگر شوہر حج ادا کرتے ہوئے فوت ہو جائے تو حج مکمل کر سکتی ہیں۔

نوٹ: فرض حج عورت شوہر کی اجازت کے بغیر کر سکتی ہے جبکہ اس کے ساتھ محرم موجود ہو کیونکہ اللہ کا حق مقدم ہے۔

خواتین کا احرام

- احرام کی حالت میں خواتین کے لیے کوئی الگ لباس سنت سے ثابت نہیں لہٰذا خواتین پردے کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے اپنے روزمرہ کے لباس ہی میں نیت کریں۔
- حالت احرام میں خواتین سلے ہوئے کپڑے استعمال کر سکتی ہیں۔



- سر کے بالوں کو باندھنے کے لیے الگ سے کپڑا سلوانا کسی حدیث سے ثابت نہیں ہے۔
- سفید رنگ کے لباس کی بھی کوئی قید نہیں۔کسی بھی رنگ کے کپڑے پہنے جا سکتے ہیں البتہ بہت شوخ اور چمکدار رنگ نہ ہوں۔
- لباس باریک نہ ہو۔احرام کی حالت میں ایسا لباس پہنیں جو پردے کی شرائط پوری کرتا ہو اور جس میں ستر مکمل ڈھانپا گیا ہو۔
- کڑھائی والا یا موتیوں اور نگوں سے مزین عبایا یا چادر استعمال نہ کریں کیونکہ یہ زینت کے اظہار میں آجائے گا۔
- احرام کی نیت کے بعد غسل کر سکتی ہیں۔
- اس احتیاط کے ساتھ کنگھی کر سکتی ہیں کہ بال نہ ٹوٹیں۔
- حالتِ احرام میں خوشبو نہ لگائیں اور نہ ہی خوشبو لگا کپڑا استعمال کریں۔پھولوں کے ہار سے بھی اجتناب کریں کیونکہ ان کی خوشبو کپڑوں میں آجاتی ہے۔جسم سے پسینے کی بو روکنے کے لیے پھٹکری استعمال کر سکتی ہیں۔
- اخلاقاً کانچ کی چوڑیاں نہ پہنیں کیونکہ اکثر مطاف (طواف کی جگہ) پر ٹوٹی ہوئی چوڑیاں پاؤں زخمی کرنے کا سبب بنتی ہیں۔
- خواتین بجنے والا زیور نہ پہنیں۔
- خواتین کے لیے حالت احرام میں دستانے اور نقاب پہننا منع ہے۔البتہ ضرورت کے وقت اپنے چہرے کو چھپا سکتی ہیں۔
- حالتِ احرام میں جوتے اور جرابوں کا استعمال کر سکتی ہیں۔

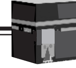


خواتین کے لیے احکامات حج

- خواتین کے لیے حج کا ثواب جہاد کے برابر ہے۔
- حج تمتع کا ارادہ کرنے والی خواتین میقات سے لَبَّیْکَ بِالْعُمْرَۃِ کہہ کر صرف عمرہ کی نیت کریں۔
- حیض کی حالت میں ہونے کے باوجود خواتین میقات سے عمرہ کے احرام کی نیت کریں۔
- عمرہ کی نیت کے بعد تلبیہ صرف اتنی آواز سے پکاریں جسے خود سن سکیں۔
- طواف کے ساتوں چکروں میں خواتین عام چال سے طواف کریں۔
- ایسے اوقات میں طواف کے لیے جائیں جب رش کم ہو مثلاً چاشت، ظہر یا تہجد کے وقت۔
- ہجوم کے وقت حجر اسود کا بوسہ لینے کے لیے دھکم پیل نہ کریں، رش نہ ہو تو حجر اسود کا بوسہ لیں۔
- سعی میں خواتین عام رفتار سے چلیں، سبز ستونوں کے درمیان دوڑنا نہیں ہے۔
- کسی عذر کی وجہ سے چلنے میں دشواری ہو تو سواری پر بھی سعی کر سکتی ہیں۔
- مزدلفہ سے آدھی رات کے بعد منیٰ واپس آ سکتی ہیں۔
- بزرگ، کمزور، بھاری بھرکم، مریض اور حاملہ خواتین جمرات کی رمی کے لیے اپنا نائب مقرر کر سکتی ہیں۔
- احرام سے حلال ہونے کے لیے ایک یا دو پور کے برابر بال کتروائیں۔ خواتین پردے کا خیال رکھتے ہوئے اپنے بال خود کاٹ سکتی ہیں۔
- وضو کرتے وقت سر پر باندھا ہوا رومال یا چادر ہٹا کر وضو کریں۔ غیر محرم افراد کی موجودگی میں رومال یا چادر کے اندر ہاتھ ڈال کر اچھی طرح مسح کریں۔
- استحاضہ، لیکوریا اور پیشاب کی مریض خواتین ایک وضو سے ایک نماز اور ایک طواف مکمل کر سکتی ہیں۔
- قیام مکہ و مدینہ کے دوران خواتین تمام نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی کوشش کریں تاکہ حرمین میں ملنے والے زیادہ اجر کی مستحق ہو سکیں۔

- مسجدِ حرام میں خواتین اپنے لیے مخصوص کی گئی جگہوں پر نماز پڑھیں۔ مردوں کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز نہیں ہوتی۔
- نماز کی ادائیگی کے دوران صف بندی کی طرف پوری توجہ دیں۔
- خواتین بال، بازو اور ٹخنے ڈھانپ کر نماز پڑھیں۔
- طواف یا سعی کے دوران فرض نماز کا وقت ہو جائے تو خواتین طواف یا سعی چھوڑ کر باجماعت نماز ادا کریں۔ فرض نماز کی موجودگی میں کوئی دوسری نماز نہیں ہوتی۔
- نماز کے بعد پہلے لگائے گئے چکر شمار کرتے ہوئے باقی چکر مکمل کر لیں۔
- نمازوں کے وقفوں میں نیند آ جائے تو بیدار ہونے کے بعد وضو کر کے نماز پڑھیں البتہ ٹیک یا سہارے کے بغیر اونگھ آ جائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔





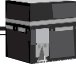
خواتین اور حیض ونفاس کے احکام

- ایام حج میں ماہانہ معمول کو روکنے کے لیے گولیوں کا استعمال ناگزیر ہو تو خواتین ڈاکٹر سے مشورے کے بعد ایسا کریں کیونکہ ان کے مضر اثرات صحت پر پڑ سکتے ہیں۔
- احرام کے بعد حیض یا نفاس شروع ہو تو خواتین پاک ہونے تک انتظار کریں۔ جب پاک ہو جائیں تو پھر طواف اور سعی کریں، بال کاٹ لیں۔ اس سے ان کا عمرہ مکمل ہو جائے گا۔
- یہ صورتحال عمرہ ادا کرنے کے بعد یا آٹھ تاریخ کو حج کا احرام باندھنے کے بعد یا طوافِ افاضہ سے قبل پیش آئے تو وقوفِ عرفہ ومزدلفہ، رمی جمار اور تلبیہ و ذکر سرانجام دیں اور جب پاک ہو جائیں تو غسل کر کے طوافِ حج کریں۔
- حالت احرام میں طوافِ حج سے قبل حیض شروع ہو جائے اور خاتون کا محرم فوری سفر کے لیے مجبور ہو اور مکہ میں اس کا کوئی محرم بھی نہیں تو اس حالت میں ضرورت کے باعث مسجد میں داخل ہونے اور طواف کے لیے حیض سے طہارت کی شرط ساقط ہو جائے گی۔ لہٰذا ایسی خواتین طواف اور سعی کر لیں اور اگر قربِ مسافت کی وجہ سے یہ ممکن ہو کہ سفر کر لیں اور طہارت کے فوراً بعد اپنے شوہر یا کسی محرم کے ساتھ واپس آ کر حالتِ طہارت میں طواف کریں تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

(بحوالہ فتاویٰ اسلامیہ، دارالسلام پبلشرز)

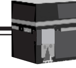
- حیض طوافِ افاضہ وسعی کے بعد اور طوافِ وداع سے قبل شروع ہو تو طوافِ وداع ساقط ہو جائے گا۔





خواتین اور قیامِ مکہ ومدینہ

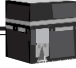
- مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر اور مسجد نبوی میں ایک ہزار نماز کے برابر ہے اس لیے جتنی نمازیں مسجد میں ادا کر سکتے ہیں کریں۔
- تلاوتِ قرآن مجید، ذکرِ الٰہی یا درس وتدریس میں وقت گزاریں۔
- چنے، کھجور اور پانی کی بوتل بیگ میں رکھیں تاکہ بوقتِ ضرورت استعمال کر سکیں۔
- مسجد میں جتنی دیر رہیں آبِ زمزم خوب پئیں۔ کوشش کریں کہ بہت ٹھنڈا استعمال نہ کریں۔ اس سے زکام اور گلا خراب ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی کے کولرز پر **مبرّد** اور دیگر پر **غیر مبرّد** کے الفاظ سہولت کے لیے لکھے گئے ہیں۔
- ہر ایک کو مسکرا کر ملیں، سلام میں پہل کریں۔
- مسجد حرام کے اندر راستوں میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے پرہیز کریں۔
- راستے میں نماز پڑھنی پڑ جائے تو مکمل کرتے ہی راستہ چھوڑ دیں۔ اگر اٹھنے کو کہا جائے تو فوراً اٹھ جائیں۔
- لڑائی جھگڑے، غیبت، چغلی اور دھکم پیل سے بچیں۔
- طہارت، صفائی اور پاکیزگی کا خاص خیال رکھیں۔
- روزانہ غسل کا اہتمام کریں اور لباس تبدیل کریں۔
- جسم، لباس، دانتوں اور جرابوں کی صفائی کا خاص اہتمام کریں۔
- منیٰ اور عرفات میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
- منیٰ میں قیام کے دوران کوشش کریں کہ ہر نماز سے ایک یا آدھ گھنٹا پہلے بیت الخلاء سے فارغ ہو کر وضو کر لیں تاکہ دیر ہونے کے باعث نماز قضا نہ ہو۔
- منیٰ سے عرفات اور عرفات سے مزدلفہ اور پھر مزدلفہ سے منیٰ کا سفر کافی صبر آزما ہوتا ہے۔ لاکھوں



لوگوں کی بے شمار گاڑیوں کے باعث یہ قافلہ بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے لہٰذا اس دوران صبر کا مظاہرہ کریں، دعائیں، اذکار اور درود پڑھیں۔

- راستوں، بازاروں اور اپنے ارد گرد کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں، استعمال شدہ ٹشو، جوس کے خالی ڈبے، پیپر گلاس وغیرہ پلاسٹک کی تھیلی میں ڈالیں۔
- اپنا شناختی کارڈ اور رہائش کا پتہ جیب یا پرس میں رکھیں۔ شناخت کے لیے گروپ انتظامیہ کی طرف سے ہاتھ یا گلے میں کچھ پہننا لازم کیا جائے تو اس کی پابندی کریں۔
- اچانک طبیعت خراب ہونے کی صورت میں حرم شریف کے اندر، ہر گیٹ کے نزدیک بنے ہوئے کلینک میں جائیں۔
- عربی زبان کے چند ابتدائی جملے اور گنتی سیکھ کر جائیں۔
- صبر اور استقامت کا دامن ہر جگہ تھامے رکھیں۔
- افواہوں پر دھیان نہ دیں اور سنی سنائی بات کو بغیر تحقیق کے آگے نہ پہنچائیں۔
- مسجد عائشہ میں نماز پڑھنے کے لیے یا بار بار عمرہ کا احرام باندھنے کے لیے وہاں نہ جائیں۔ صرف حائضہ خاتون پاک ہونے کے بعد وہاں سے احرام باندھ کر طواف اور سعی کر سکتی ہے۔
- ہر عمل سنتِ رسول ﷺ کے مطابق کرنے کی کوشش کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ اجر کے مستحق ہو سکیں۔
- مسجدِ حرام اور مسجد نبوی دونوں میں دار الافتاء موجود ہیں چنانچہ کسی بھی سوال یا مسئلے کے بارے میں شرعی حکم پوچھنے کے لیے وہاں رابطہ کریں۔





خواتین اور مسجد نبوی

- مسجد میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَ افۡتَحۡ لِیۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِکَ (سنن ابن ماجه)

"اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔"

- مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد ادا کریں۔
- حجرۂ مبارک کی طرف رخ کر کے نبی ﷺ پر ان الفاظ میں سلام بھیجیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ (سنن بيهقي)

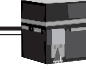
"اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو۔"

- اس کے ساتھ ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ

(صحيح البخاري)

"اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اس طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی تھی، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکتیں نازل فرمائیں، بے شک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔"



- پھر حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ پر اس طرح سلام بھیجیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَابَکْرِ الصِّدِّیْقُ،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُمَرُ الْفَارُوْقُ (سنن بیہقی)

''اے ابوبکر صدیقؓ آپ پر سلام ہو، اے عمر فاروقؓ آپ پر سلام ہو۔''

- مسجد نبوی ﷺ میں کثرت سے نوافل، تلاوت قرآن مجید، درود شریف پڑھیں اور ذکر اذکار کریں۔
- سیرت رسول ﷺ، احادیثِ مبارکہ اور دیگر اچھی کتب کا مطالعہ بھی کریں۔
- روضۃ الجنۃ میں دھکم پیل اور دوسروں کو ایذا دیئے بغیر نفل ادا کرنے کا موقع مل جائے تو ضرور فائدہ اٹھائیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَةٌ مِنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ

(صحیح البخاری)

''میرے حجرے اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر واقع ہے۔''

- رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک کے باہر لگی جالیوں کو نہ چھوئیں، نہ چومیں اور نہ ان سے چمٹیں۔ یہاں اپنی آواز بلند کرنے سے بھی گریز کریں۔
- رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر آواز بلند کرنا، قبر مبارک کی طرف نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا، رکوع یا سجدہ کرنا، تلاوت یا ذکر کے لیے بیٹھنا، اس کا طواف کرنا یا اس کی طرف منہ کر کے دعا کرنا قرآن مجید اور حدیث رسول ﷺ سے ثابت نہیں ہے لہٰذا اس سے گریز کریں۔





خواتین اور نماز جنازہ

مسجدِ حرام اور مسجد نبوی دونوں میں فرض نمازوں کے بعد نماز جنازہ ادا کیا جاتا ہے۔ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے اور عموماً مرد حضرات ہی ادا کرتے ہیں۔ عمرہ اور حج کے دوران خواتین کے لیے بھی یہ موقع ہے کہ وہ نماز جنازہ ادا کریں۔

ابو حازم حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس نے کسی جنازے پر نماز پڑھی اُس کے لیے ایک قیراط اجر ہے اور جو جنازے کے ساتھ گیا یہاں تک کہ اُسے قبر میں رکھ دیا گیا اس کے لیے دو قیراط اجر ہے۔

راوی کہتے ہیں میں نے ابوہریرہؓ سے پوچھا قیراط سے کیا مُراد ہے تو اُنہوں نے کہا اُحد پہاڑ کے برابر۔''

(صحیح بخاری)

نماز جنازہ کی ادائیگی کا طریقہ

- نماز جنازہ حالت قیام ہی میں چار تکبیرات کے ساتھ ادا کریں۔ اس میں رکوع، سجدہ نہیں ہیں۔

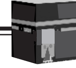
پہلی تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) ہاتھ اٹھا کر کہیں اور ثنا و سورۃ فاتحہ پڑھیں۔

دوسری تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہیں اور درود ابراہیمی پڑھیں۔

تیسری تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہیں اور میت کی بخشش کے لیے دعائیں کریں۔

چوتھی و آخری تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہیں اور سلام پھیر دیں۔





تیسری تکبیر کے بعد پڑھی جانے والی میت کی بخشش کے لیے مسنون دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَ ارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَابْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَ اَهْلاً خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

(صحیح مسلم)

’’ اے اللہ اس کی بخشش فرما اور اس پر رحمت فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے اور اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچالے۔‘‘



الھدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب

- قرآن مجید، پارہ ۱ تا ۳۰ (اردو ترجمے کے ساتھ)
- منتخب آیات قرآنیہ
- منتخب سورتیں
- منتخب سورتیں اور آیات
- تعلیم القرآن القراءۃ والکتابۃ
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسول ﷺ ایک تعارف ایک تجزیہ
- حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
- قال رسول اللہ ﷺ
- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
- صدقہ وخیرات
- حسن اخلاق
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
- محمد رسول اللہ ﷺ معمولات اور معاملات
- عربی گرامر
- اسلامی عقائد
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- میرا جینا میرا مرنا
- آخری سفر کی تیاری
- بیوگی کا سفر
- ابوبکر صدیق
- والدین ہماری جنت
- حصول علم اور خواتین
- جب آفات آئیں

پمفلٹس

- نمازِ باجماعت کا طریقہ
- نمازِ فجر کے لیے کیسے بیدار رہوں؟
- جمعہ کا دن مبارک دن
- نماز استسقاء
- درود وسلام۔۔۔الصلاۃ علی النبی ﷺ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- اظہارِ محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں؟

دعائیں

- قرآنی اور مسنون دعائیں
- وایاک نستعین
- نبی اکرم ﷺ کے صبح وشام کے اوراد
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
- حصول علم کی دعائیں
- فہم قرآن میں مددگار دعائیں
- آیات شفا
- مقبول دعائیں
- سفر کی دعائیں
- دعائے استخارہ
- صالح اولاد کے لیے دعائیں
- نظر بد اور تکلیف کی دعائیں